مسمی اللہ بخش ولد کرم قوم لوئی سکنہ محلہ فاروق اعظم مخدوم پور پہوڑاں کبیروالہ۔ تحصیل کبیروالہ ضلع خانیوال۔

میں کہ اقرار کرتا و تحریر کر دیتا ہوں۔ کہ

سن 2011 کو میرے گھر میں چوری ہوئی تھی جس سے میرے گھر سے دیگر سامان کے ہمراہ میری حقیقی ہمشیرہ کے طلائی زیورات بھی چوری ہو گئے۔ جو کہ چوری سے تقریباً دو سال قبل بطور امانت میرے گھر میں رکھے ہوئے تھے۔ جس کی اطلاع تھانہ سٹی میں دی گئی۔ اور رپٹ درج کروائی گئی۔ اور محلہ میں بھی پوچھ گچھ وغیرہ کی گئی۔ اور کچھ لوگوں پر الزام لگایا گیا لیکن چوری برآمد نہ ہوئی۔ اپنی حقیقی بہن کو بھی اس سارے واقعہ کے بارے علم ہے۔ اور وہاں پر فوتگی بھی تھی کا سوداگی ہو گئی تھی۔ اس بارے میں ان کو آگاہی حاصل تھی۔ اس وقت یا سال دو سال یا پانچ سال تک میری بہن نے اپنے چوری شدہ زیورات کی واپسی کا مطالبہ نہ کیا ہے۔

لیکن اب عرصہ ایک سال سے بہن زیورات واپسی کا مطالبہ کر رہی ہے۔

مطابق شریعت محمدی فتویٰ درکار ہے۔

0304-7325786 تیمور عباس

الجواب بتوفیق ملہم الصواب

بطور امانت رکھی گئی چیز میں حفاظتی تدابیر کے باوجود چوری ہو جانے تو اُن کی ضمان نہیں ہوتی۔ اگر خاتون کو چوری شدہ زیورات میں کوئی شبہ ہے تو وہ دلائل سے اپنے شبہ کا اظہار کر کے مطالبہ کر سکتی ہے۔ البتہ بلاوجہ بہن کا بھائی پر الزام لگانا درست نہ ہوگا۔ بہن بھائی اپنے رشتہ کو ملحوظ رکھیں چند ٹکوں کی خاطر رشتہ اُخوۃ کو داؤ پر نہ لگائیں۔

فی الدر المختار علی صدر رد المحتار ٥/٣٣٢

ھو تسلیط الغیر علی حفظ مالہ صریحاً أو دلالۃ والودیعۃ ما تترک عند الأمین ..... وھی أمانۃ فلا تضمن بالھلاک۔

وفی الھدایۃ ٣/٢٧٤

الودیعۃ أمانۃ فی ید المودع، إذا ھلکت، لم یضمنھا۔

وفی بدائع الصنائع ٥/٣١٤

منھا: أنہ اذا ضاعت فی ید المودع بغیر صنعہ لا یضمن لما روی عن رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم أنہ قال "لیس علی المستعیر غیر المغل الضمان ولا علی المستودع غیر المغل الضمان" ولأن یدہ ید المالک فالھلاک فی یدہ کالھلاک فی ید المالک۔

واللّٰہ تعالیٰ أعلم بالصواب

کتبہ

محمد عبداللہ سرگودھوی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیر والا

١٤-٥-١٤٤٢ھ

الجواب صحیح

[signature]

دارالافتاء کبیر والا

١٤/٥/١٤٤٢ھ